روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 21 ستمبر 2011ء 22 شوال 1432 ہجری 21 تبوک 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 216

ایک مقدس نبی کا ظہور

حضرت یسعیاہ کی کتاب میں لکھا ہے۔’’رب الافواج جو کہے تم اس کی تقدیس کرو اور اس سے ڈرتے رہو اور اس کی ہی دہشت رکھو۔ وہ تمہارے لئے ایک مقدس ہوگا۔ پر اسرائیل کے دونوں گھرانوں کے لئے ٹکر کا پتھر اور ٹھوکر کھانے کی چٹان اور یروشلم کے باشندوں کیلئے پھندا اور دام ہوویگا۔ بہت لوگ ان سے ٹھوکر کھائیں گے اور گریں گے اور ٹوٹ جائیں گے اور دام میں پھنسیں گے اور پکڑے جائیں گے۔ شہادت نامہ بند کرلو اور میرے شاگردوں کے لئے شریعت پر مہر کرو۔ میں بھی خداوند کی راہ دیکھوں گا جو اب یعقوب کے گھرانے سے اپنا منہ چھپاتا ہے میں اس کا انتظار کروں گا۔ (یسعیاہ باب 8 آیت 13 تا 17)

ان آیات میں رسول اللہؐ کے متعلق پیشگوئی ہے جن کے دشمن شکست کھائیں گے اور پکڑے جائیں گے۔ ان کے زمانے میں یہودی شریعت ختم کردی جائے گی اور یعقوب کے گھرانے سے خدا تعالیٰ منہ پھیر لے گا۔
(تفصیل دیباچہ تفسیر القرآن صفحہ 83)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یا احمد......... جس کے معنے ہیں کہ اے احمد! خدا تیری عمر اور کام میں برکت دے گا۔ ایسا ہی خدا نے مجھے موت سے محفوظ رکھا یہاں تک کہ وہ تمام پیشگوئیاں پوری کر کے دکھلا دیں اور باوجود ان تمام عوارض اور امراض کے جو مجھے لگے ہوئے ہیں جو دو زرد چادروں کی طرح ایک اوپر کے حصہ میں اور ایک نیچے کے بدن کے حصہ میں شامل حال ہیں جیسا کہ مسیح موعود کے لئے اخبار صحیحہ میں یہ علامت قرار دی گئی ہے مگر پھر بھی خدائے تعالیٰ نے اپنے فضل سے جیسا کہ وعدہ کیا تھا میری عمر میں برکت دی۔ بڑی بڑی بیماریوں سے میں جاں بر ہو گیا اور کئی دشمن بھی منصوبے کرتے رہے کہ کسی طرح میں کسی پیچ میں پڑ کر اس دار دنیا سے رخصت ہو جاؤں مگر وہ اپنے مکروں میں نامراد رہے اور میرے خدا کا ہاتھ میرے ساتھ رہا اور اس کی پاک وحی جس میں ایسا ہی ایمان لاتا ہوں جیسا کہ خدائے تعالیٰ کی تمام کتابوں پر مجھے ہر روز تسلی دیتی رہی۔ سو یہ خدا کے نشان ہیں جن کے دیکھنے سے اس کا چہرہ نظر آتا ہے۔ مبارک وہ جوان پر غور کریں اور خدا کے ساتھ لڑنے سے ڈریں۔ اگر یہ کاروبار انسان کا ہوتا تو خود تباہ ہو جاتا اور اس کا یوں خاتمہ ہو جاتا جیسا کہ ایک کاغذ لپیٹ دیا جائے۔ پر یہ سب کچھ اس خدا کی طرف سے ہے جس نے آسمان بنائے اور زمین کو پیدا کیا۔ کیا انسان کو حق پہنچتا ہے کہ اس پر اعتراض کرے کہ تو نے ایسا کیوں کیا۔ اور ایسا کیوں نہ کیا اور کیا وہ ایسا ہے کہ اپنے کاموں سے پوچھا جائے؟ کیا انسان کا علم اس کے علم سے بڑھ کر ہے؟

(براہین احمدیہ جلد پنجم ۔ روحانی خزائن جلد 21 ص 77)

احمدی طالبہ کا اعزاز

مکرم پروفیسر سلطان احمد طاہر صاحب کیمسٹری ماڈل ٹاؤن ڈسکہ سے تحریر کرتے ہیں۔
محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے میری بیٹی زینب سلطان نے میٹرک کے امتحان سال 2011ء میں گوجرانوالہ بورڈ میں 1010 نمبر حاصل کر کے تحصیل ڈسکہ میں پہلی پوزیشن، ضلع سیالکوٹ میں دوسری پوزیشن اور گوجرانوالہ بورڈ میں مجموعی طور پر چوتھی پوزیشن حاصل کی ہے۔ موصوفہ مکرم ڈاکٹر محمد نصر اللہ صاحب ڈسکہ آئی سپیشلسٹ حال میڈیکل آفیسر وانچارج احمدیہ ہسپتال غانا مغربی افریقہ کی بھانجی ہیں۔ 25/اگست 2011ء کو ایوان صنعت وتجارت سیالکوٹ کی طرف سے منعقدہ ایک پروقار علمی تقریب میں بچی کو 25 ہزار روپیہ نقد انعام ۔ شیلڈ اور دیگر انعامات سے نوازا گیا۔ اسی طرح شہر سیالکوٹ میں منعقدہ ایک دوسری علمی تقریب میں فرخ ظہور ایجوکیشن فاؤنڈیشن کی طرف سے شیلڈ انعامی رقم اور دیگر انعامات دیئے گئے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزازات بچی کیلئے ہر لحاظ سے مبارک فرمائے۔ مستقبل میں پہلے سے بڑھ کر کامیابیاں اور کامرانیاں نصیب کرے۔ آمین

ملیریا سے بچاؤ کے طریق

آج کل ہسپتال میں ملیریا میں مبتلا مریضوں کی ایک بھاری تعداد آ رہی ہے۔ اس ضمن میں درخواست ہے کہ احتیاطی تدابیر (مچھر مار سپرے۔ نالیوں اور جوہڑوں کی صفائی، مچھر دانیوں کا استعمال ۔ لمبی آستینوں والی قمیضوں کا استعمال وغیرہ) کے علاوہ Chloroquine 250mg کی دو گولیوں کا ہفتہ وار استعمال ملیریا سے بچاؤ میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔
(ڈاکٹر سلطان احمد مبشر۔ سینئر میڈیکل سپیشلسٹ فضل عمر ہسپتال ربوہ)

17

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

برلن کے صوبائی وزیر اعلیٰ، ممبران پارلیمنٹ اور اہم ملکی شخصیات سے ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب۔ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

28 جون 2011ء

صبح پونے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت خدیجہ میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور ہدایات سے نوازا۔

ممبر پارلیمنٹ قومی اسمبلی کی ملاقات

صبح گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے۔ جہاں جرمن نیشنل اسمبلی کے ممبر Mr. Christoph Strasser نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ موصوف قانون کمیٹی کے بھی ممبر ہیں اور انسانی حقوق کی کمیٹی کے بھی ممبر ہیں۔

موصوف نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ برلن تشریف لائے ہیں۔ حضور انور نے ان کا شکریہ ادا کیا۔

پاکستان کی موجودہ صورتحال کے حوالہ سے بات ہوئی تو حضور انور نے فرمایا کہ اس وقت صورتحال کافی خراب ہے۔ مغربی طاقتوں کا بھی یہی خیال ہے کہ پاکستان میں دہشت گردی بڑھ رہی ہے۔ ہیومن رائٹس، انسانی حقوق کی Violation بہت بڑھ گئی ہے۔ افغانستان سے بھی بڑھ گئی ہے اور ملک میں انتہاء پسندوں کی طاقت روز بروز بڑھ رہی ہے۔

ایک سوال کے جواب پر حضور انور نے فرمایا کہ باہر سے جو نمائندے جائزہ لینے کے لئے جاتے ہیں۔ پاکستان میں اگر حکومت نے ان کے وزٹ آرگنائز کئے ہوں تو پھر وہ ان کو ان جگہوں پر ہی لے کر جائیں گے جہاں کوئی مسئلہ نہیں ہے اور سب اچھا ہے۔ اگر کسی NGO's کے ذریعہ یا پرائیویٹ طور پر پلان کریں تو پھر صحیح حالات کا پتہ چلے گا اور تکلیف دہ صورتحال آپ کے سامنے آئے گی۔

حضور انور نے فرمایا برطانیہ کی ہیومن رائٹس کمیٹی سالانہ پلان کرتی ہے اور ان کی ایک ٹیم پاکستان جاتی ہے اور رپورٹ تیار کرتی ہے کہ وہاں کیا صورتحال ہے۔ یہ ٹیم ربوہ بھی جاتی ہے اور متاثرین سے ملتی ہے۔ پاکستان کے دوسرے شہروں سے لوگ جن پر مظالم ہوئے ہیں وہ بھی ربوہ میں موجود ہیں ان سے انٹرویوز کرتے ہیں اور پھر سارے جائزے لینے کے بعد اپنی رپورٹ پرنٹ کرتے ہیں۔ آپ کو بھی یہ رپورٹ مل جائے گی۔

موصوف ممبر پارلیمنٹ نے نائیجیریا کے حوالہ سے ذکر کیا کہ وہاں بھی حالات خراب رہتے ہیں اور عیسائیوں اور مسلمانوں کے آپس میں جھگڑے اور فساد ہوتے ہیں اور لوگ مارے جاتے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ نائیجیریا کے حالات کی بہتری کے لئے ضروری ہے کہ پہلے کرپشن کو ختم کریں۔ وہاں کا نظام درست کریں۔ جو سرکردہ لوگ ہیں ان کے اپنے ذاتی مفاد ہیں جو ملک کی صورتحال کی بہتری میں رکاوٹ ہیں۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ لوگ نہیں جانتے کہ ہم کون ہیں۔ ہم کو دوسرے گروپس کی طرح سمجھتے ہیں۔ لیکن اب ان کو معلوم ہو گیا ہے کہ ہم پُر امن لوگ ہیں۔ ان تک ہمارا امن، محبت کا پیغام پہنچا ہے۔

ممبر موصوف نے کہا کہ یہ قدرتی امر ہے کہ جب لوگ کسی کو نہ جانتے ہوں تو اس سے خوف محسوس کرتے ہیں۔

بیت خدیجہ کے حوالہ سے ذکر ہونے پر حضور انور نے فرمایا کہ میرا خیال ہے کہ آپ یہاں سب سے زیادہ محفوظ ہیں۔ یہ بیت امن اور سلامتی کی جگہ ہے۔

ممبر پارلیمنٹ کے جماعت کے حوالہ سے ایک سوال پر حضور انور نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ دین حق کی اصلی اور حقیقی تعلیم پر عمل پیرا ہے اور دین کی حقیقی تعلیم کی ہی ہم اشاعت کرتے ہیں۔ ہمارا پیغام محبت، پیار اور امن کا ہے۔ ہمارا پیغام یہ ہے کہ انسان اپنے خدا کو پہچانے اور اپنے خدا کے قریب ہو اور ایک انسان دوسرے انسان کے حقوق ادا کرے۔ دوسرے افراد یا ان کے لیڈر سمجھتے ہیں کہ ہم درست نہیں ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہم سمجھتے ہیں کہ جس مسیح و مہدی نے آنا تھا وہ آچکا ہے اور ہم نے اس کو مانا ہے اور یہی وجہ ہے کہ ہماری مخالفت بڑھ رہی ہے جبکہ دوسرے آپس میں ایک دوسرے کے خلاف ہیں۔ لیکن جماعت کے خلاف سب اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ پاکستان میں ہماری مخالفت سب سے زیادہ ہے جہاں ہماری زیادہ تعداد ہے۔ انڈونیشیا میں بھی مخالفت ہے اور عرب ممالک میں بھی مخالفت ہے۔

ممبر موصوف نے کہا کہ سال 2008ء میں ہماری کمیٹی نے جکارتہ (انڈونیشیا) کا وزٹ کیا تھا۔ وہاں ہمیں بتایا گیا تھا کہ احمدیوں کے ساتھ حکومتی انتظامیہ کی Debate ہوئی تھی۔ اس پر حضور انور نے فرمایا یہ سب Politics ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جب میں یہاں بیت الذکر کے سنگ بنیاد کے لئے آیا تھا تو اس وقت باہر کافی ہجوم تھا جو کہہ رہا تھا کہ ہم بیت نہیں بننے دیں گے۔ لیکن اس کے باوجود آپ لوگوں نے بیت بنانے کی اجازت دی۔ آپ کے ملک میں مذہبی آزادی ہے۔ مذہب میں کوئی جبر نہیں ہے۔ اس سال جرمنی میں ہی چھ بیوت کا افتتاح ہوا ہے۔ جرمنی میں بہت سی بیوت بن چکی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اب آپ سکولوں میں بھی ریلیجس سلیبس رکھ رہے ہیں۔ یہ سب مذہبی آزادی ہے۔ اپنے عقیدہ اور مذہب کے اظہار کی آزادی ہے۔

ممبر پارلیمنٹ نے بتایا کہ جرمنی میں انٹر ریلیجس ڈائیلاگ ہوتے ہیں۔ جہاں مسلمان لوگ بھی شامل ہوتے ہیں۔ مذہبی گروپس آتے ہیں اور گفتگو ہوتی ہے۔ ہم ان ڈائیلاگ کے ذریعہ جرمنی کی صورتحال کو محفوظ بنا رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا ان ڈائیلاگ کے ذریعہ آپ کو ایک دوسرے کو سمجھنے کا موقعہ ملتا ہے۔ ایک دوسرے کے قریب آنے کا موقع ملتا ہے اور غلط فہمیاں دور ہوتی ہیں۔

ممبر پارلیمنٹ نے کہا کہ اب تو یہاں ہمسایوں کا رویہ بہت اچھا ہے۔ اس پر امیر صاحب جرمنی نے بتایا کہ اب تو وہ لوگ بھی اس بیت میں آتے ہیں۔ جو بیت بنانے کے خلاف تھے۔ اب ان سے بھی ہمارے بڑے اچھے تعلقات ہیں۔

حضور انور نے فرمایا ہمسایوں کا اور مخالفت کرنے والوں کا رویہ ہمارے محبت اور پیار کے سلوک کی وجہ سے بدلا ہے۔ ہم پُر امن لوگ ہیں اور ہر ایک سے اچھا تعلق رکھتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا جب تک ایک دوسرے کو ملا نہ جائے، مل کر بات نہ کی جائے اس وقت تک ایک دوسرے کے قریب نہیں آیا جا سکتا۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ برطانیہ میں حکومت بعض مذہبی لوگوں کو ملینز پاؤنڈز دے رہی ہے کہ ہماری مدد کریں تا کہ Violation ختم ہو اور قانون کی پابندی ہو اور امن و امان کی صورتحال قائم ہو۔ لیکن یہ رقم بعض جگہ منفی امور کے لئے خرچ ہو رہی ہے تو اب ان کو احساس ہوا ہے۔ اب دیتے ہیں تو پوری تحقیق اور چھان بین کے بعد دیتے ہیں۔ یورپ کے دوسرے ممالک میں بھی اس طرح مذہبی آرگنائزیشن کو، سوسائٹیز کو رقوم دیتے ہیں تا کہ سوسائٹی میں امن ہو اور مفید کام ہوں اور لوگ محفوظ رہیں۔ حضور انور نے فرمایا اس بارہ میں بڑا محتاط ہونا چاہئے کہ کہیں یہ رقم غلط کاموں کے لئے استعمال نہ ہو رہی ہو۔

حضور انور نے آخر پر مہمان موصوف سے فرمایا آپ ہیومن رائٹس کا کام کر رہے ہیں لیکن عالمی جنگ سر پر ہے۔ جو حالات اس وقت دنیا کے ہیں اور جس طرف بڑی طاقتیں جا رہی ہیں کوئی پتہ نہیں کہ کس وقت یہ جنگ آن پڑے اور آپ کی ہیومن رائٹس کی ساری پلاننگ ختم ہو جائے۔ اس بارہ میں آپ لوگوں کو بھی سوچنا چاہئے۔

آخر پر مہمان موصوف نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوائی۔

گیارہ بجکر پینتالیس منٹ پر ملاقات ختم ہوئی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر میں تشریف فرما رہے اور ڈاک ملاحظہ فرمائی اور ہدایات سے نوازا۔

برلن کے صوبائی وزیر اعلیٰ کی حضور انور سے ملاقات

برلن کے صوبائی وزیر اعلیٰ Klaus Wowereit کا تعلق سیاسی پارٹی SPD سے ہے۔ جماعت سے متعارف ہیں۔ بیت خدیجہ میں آچکے ہیں۔

پروگرام کے مطابق دوپہر ایک بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پارلیمنٹ ہاؤس کے لئے روانہ ہوئے اور ایک بجکر پینتالیس منٹ پر پارلیمنٹ ہاؤس (جسے صوبائی ٹاؤن ہال اور Rote Rathaus بھی کہتے ہیں) تشریف آوری ہوئی۔ باہر پارکنگ ایریا میں وزیر اعلیٰ کے

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دار النصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

پروٹوکول آفیسر نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور حضور انور کو اپنے ساتھ پارلیمنٹ ہاؤس کے اندر لے گئے۔ جہاں وزیر اعلیٰ نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور آگے بڑھ کر استقبال کیا اور نہایت احترام سے حضور انور کو اپنے میٹنگ روم میں لے گئے۔ سب سے قبل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے وزیٹر بک پر اپنے دستخط فرمائے اس دوران وزیر اعلیٰ حضور انور کے ساتھ کھڑے رہے۔ بعدازاں ملاقات کا آغاز ہوا۔

وزیر اعلیٰ نے حضور انور کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ حضور کے جرمنی اور برلن آنے پر خوشی ہوئی ہے۔ ہمارے یہاں جماعت سے اچھے تعلقات ہیں۔

حضور انور نے فرمایا آپ نے یہاں بڑے کھلے دل اور وسعت قلبی کے ساتھ بلایا ہے اور خوش آمدید کہا ہے یہ اچھے تعلقات کی نشاندہی کرتا ہے۔ وزیر اعلیٰ کے اس سوال پر کہ حضور کے برلن وزٹ کا مقصد کیا ہے۔ حضور انور نے فرمایا یہاں اپنی کمیونٹی کے ممبران سے ملنے کے لئے آیا ہوں اور مختلف سیاستدانوں اور حکومتی ممبران سے ملاقاتوں کا پروگرام تھا۔

حضور انور نے فرمایا عام طور پر میں مختلف ممالک کے وزٹ کرتا ہوں اپنی کمیونٹی کے ممبران سے ملنے اور ان کے حالات کا جائزہ لینے کے لئے، ان کی مختلف امور میں راہنمائی کرتا ہوں۔ احمدیہ کمیونٹی جہاں بھی ہے ایک پُر امن کمیونٹی ہے۔ ''محبت سب سے نفرت کسی سے نہیں'' ہمارا پیغام ہے جو ہم دنیا میں پھیلا رہے ہیں۔

وزیر اعلیٰ نے حضور انور سے دریافت کیا کہ کس کس ملک میں آپ کے سپیشل پراجیکٹ جاری ہیں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہم ایک مذہبی کمیونٹی ہیں۔ دین حق کا صحیح پیغام پھیلا رہے ہیں اور انسانی خدمت کے کام کر رہے ہیں۔ خدمت انسانیت ہمارے ایمان کا حصہ ہے۔ افریقہ میں ہمارے ہسپتال، سکول، ایجوکیشنل پراجیکٹ، ٹیکنیکل ایجوکیشن، IT سنٹرز، ٹیچنگ سکولز وغیرہ کام کر رہے ہیں۔

صاف پانی مہیا کرنے کے لئے واٹر پمپ لگا رہے ہیں اور سولر انرجی کے ذریعہ بجلی بھی مہیا کر رہے ہیں۔ افریقہ کے ممالک غانا، نائیجیریا، سیرالیون، بورکینا فاسو، بینن، نائیجر، گیمبیا، آئیوری کوسٹ، لائبیریا، تنزانیہ، کینیا، یوگنڈا اور کانگو وغیرہ میں ہمارے پراجیکٹ جاری ہیں۔

انڈونیشیا کے حوالہ سے وزیر اعلیٰ کی طرف سے بات ہونے پر حضور انور نے فرمایا کہ ہم کو یہاں کافی مسائل کا سامنا ہے۔ جو تین شہادتوں کا واقعہ ہوا ہے اس کے بعد حکومت پر کافی پریشر اور دباؤ ہے اور حکومت کو اب خود بھی احساس ہوا ہے کہ یہ حکومت کے لئے اچھا نہیں ہے۔ اب حکومت کا رویہ کچھ بدلا ہوا نظر آتا ہے۔ انڈونیشیا کے اخبارات نے بھی اس ظلم کے خلاف آواز اٹھائی ہے اور بعض ممبران پارلیمنٹ نے بھی اس کو ظالمانہ اقدام قرار دیا ہے اور اس کے خلاف آواز بلند کی ہے۔ اب انہوں نے ایک مولوی کو سزا دی ہے۔ لیکن کب تک ان کا یہ رویہ رہے گا اس کا پتہ نہیں۔ وزیر اعلیٰ کے استفسار پر حضور انور نے فرمایا کہ ہمارا مرکزی سنٹر جکارتہ میں ہے بیت بھی ہے اور ہیڈکوارٹر بھی ہے۔

حضور انور نے فرمایا ہم انٹرفیتھ کانفرنسز کرتے ہیں اور مختلف مذاہب کو بلاتے ہیں۔ مختلف مذاہب کے لیڈرز آتے ہیں۔ ہمارے سب کے ساتھ اچھے تعلقات ہیں۔

حضور انور نے فرمایا میں نے غانا کا 2008ء میں وزٹ کیا تھا۔ بشپ آف غانا ہماری میٹنگ میں آیا تھا۔ جماعت کے حق میں اس نے تقریر بھی کی تھی۔ ہمارا وہاں بہت اچھا تعلق ہے۔ وہاں کی مذہبی کمیٹی میں بشپ کے ساتھ ہمارا نمائندہ بھی ہے۔ مربی سلسلہ برلن باسط طارق صاحب نے عرض کیا کہ برلن میں بھی کیتھولک چرچ اور پروٹسٹنٹ چرچ کے ساتھ ہمارے بہت اچھے تعلقات ہیں۔ ہم ان کو بلاتے ہیں اور بات کرتے ہیں۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آپ کا Aim (مقصد) سب کمیونٹیز کو سپورٹ کرتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا ہمارا مقصد دین حق کا پیغام پھیلانا ہے۔ مسلمانوں میں بھی اور دوسرے باہر کے لوگوں میں بھی۔ مذہب میں کوئی جبر نہیں۔ امن، محبت کا پیغام پہنچانا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ ہمارا یہ دعویٰ ہے کہ اس زمانہ میں ایک ریفارمر نے آنا تھا۔ وہ حضرت مسیح موعود کی صورت میں آچکا ہے۔ ہم اس کے متبعین ہیں۔ آپ نے یہ پیغام دیا اور اپنے آنے کا یہ مقصد بتایا کہ ہم اپنی زندگی کے مقصد کو پہچانیں اور انسان اپنے خدا کو پہچانے اور اس کی عبادت کرے اور ایک انسان دوسرے انسان کے حقوق ادا کرے۔ یہ پیغام ہے جو ہم ہر جگہ پھیلا رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا ہماری کوئی انتہا پسندی کی تعلیم نہیں۔ یہ دین حق کے خلاف ہے کسی مذہب نے ایسی تعلیم نہیں دی کہ ایک دوسرے کو قتل کرو۔ ہم امن و سلامتی کا پیغام پہنچا رہے ہیں اور انسانیت کی خدمت کر رہے ہیں۔

وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ بیت کی تعمیر کی مخالفت کرنے والے معاشرہ کا ایک بہت چھوٹا حصہ ہوتے ہیں جن کے اپنے نظریات ہوتے ہیں لیکن اکثریت ایسی نہیں ہے۔ برلن میں 190 مختلف قوموں کے افراد رہائش پذیر ہیں اور یہ شہر ''شہر عالم'' Weltstadt کہلاتا ہے اور مختلف کلچر، مذاہب اور نظریات کے لوگ نہایت محبت اور رواداری سے رہ رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایسا ہی ہونا چاہئے۔ نیز فرمایا جماعت احمدیہ 198 ممالک میں قائم ہے۔ حضور انور نے فرمایا میری خواہش ہے کہ برلن تمام دنیا بن جائے اور سب باہمی محبت و پیار اور امن کے ساتھ رہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ملک کا شہری ہونے کے لحاظ سے ہر شخص کو ملک کی بھلائی اور بہتری کے لئے کام کرنا چاہئے۔ وطن سے محبت ہمارے ایمان کا حصہ ہے۔ احمدی خواہ کسی ملک کا ہو، خواہ پاکستان کا ہو، افریقہ کا ہو، وہ جس ملک میں بھی رہتا ہے اس کا حصہ ہے۔ ہمارا پیغام ہر احمدی کو ہے کہ جہاں رہتا ہے جس ملک میں بھی ہے اس کی خدمت کرے اور اس ملک کی بہتری کے لئے کام کرے۔ اس پر وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ تو بہت اچھا پیغام ہے۔ اچھا آئیڈیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا اپنے اپنے ملک کی خاطر کام کریں اور اپنی اچھی روایات نہ چھوڑیں اور دوسروں کی اچھی روایات لے لیں۔ اس پر وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ تو بہت پُر حکمت فیصلہ ہے۔

حضور انور نے فرمایا آنحضرت ﷺ کی تعلیم بھی یہی ہے کہ حکمت کی بات مومن کی گمشدہ متاع ہے اچھی بات جہاں بھی ملے لے لیا کرو تو یہی تعلیم ہمارے سامنے ہے۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ برلن بیت خدیجہ کی تعمیر اور ماحول کا پُر امن ہونا ایک بہت بڑی کامیابی ہے۔ اس پر امیر صاحب جرمنی نے بتایا کہ ایک عورت بیت میں آئی اور بتایا کہ میں برلن بیت کی تعمیر کے خلاف مظاہرہ میں سب سے آگے تھی اب بعد میں آپ لوگوں کو دیکھا ہے۔ آپ کی تعلیم اور آپ کا پیغام سنا ہے جو سراسر امن و سلامتی ہے تو اس نے مجھے بدل کر رکھ دیا ہے اب میں بیت کے دفاع میں سب سے آگے ہوں گی۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آپ کی یہاں کمیونٹی Active ہے اور آپ کا انتظار کر رہی ہوتی ہے۔ آپ ہر سال یہاں آئیں۔ حضور انور نے فرمایا 2008ء میں آیا تھا۔ اس کے بعد اب آیا ہوں۔ آپ سے یہاں مل کر خوشی ہوئی ہے۔ آپ جب لندن آئیں تو آپ کو دعوت ہے آپ سے مل کر خوشی ہوگی۔

لاہوری بیت کے حوالہ سے بھی بات ہوئی تو حضور انور نے فرمایا اس بیت کو بھی دیکھنے کا پروگرام ہے۔ بند رہتی ہے کیا اس کو کھول سکتے ہیں؟

حضور انور نے فرمایا کہ میں سب سے قبل برلن 1997ء میں آیا تھا۔ اس وقت برلن کے مغربی اور مشرقی حصہ میں بہت فرق تھا۔ اب دیکھ رہا ہوں کہ بہت زیادہ ڈویلپمنٹ ہوئی ہے۔ اب برلن وہ شہر نہیں رہا۔ دن بدن بدل رہا ہے اور بہت تبدیلی ہو رہی ہے۔

اس پر وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہم نے برلن میں بہت زیادہ کام کیا ہے اور بہت ڈویلپمنٹ کی ہے۔

حضور انور نے فرمایا میں دعا کرتا ہوں کہ ہر ملک اس طرح کام کرے جس طرح آپ کام کرتے ہیں۔ اس سال وزیر اعلیٰ کا الیکشن بھی ہونے والا ہے۔ حضور انور نے فرمایا میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو کامیاب فرمائے۔

آخر پر وزیر اعلیٰ نے حضور انور کی خدمت میں ایک تحفہ پیش کیا۔ وزیر اعلیٰ کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے یہ ملاقات اڑھائی بجے تک جاری رہی۔

پارلیمنٹ ہاؤس کا وزٹ

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ کو پارلیمنٹ کی عمارت کا وزٹ کروایا گیا۔ ایک دیوار پر ایک بڑے نقشہ کے ذریعہ برلن شہر کے 1943ء، 1953ء، 1989ء اور 2004ء کے ادوار دکھائے گئے ہیں۔ گائیڈ نے اس نقشہ کے حوالہ سے حضور انور کی خدمت میں تفصیل پیش کی۔

موجودہ برلن کا ایک بڑا نقشہ جو قریباً چار مربع میٹر سائز کا ہوگا ایک بہت بڑے میز پر رکھا گیا تھا۔ جس میں سارے شہر کو دکھایا گیا تھا۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ ہماری بیت کس جگہ ہے۔ باسط طارق صاحب مربی سلسلہ نے اپنی انگلی رکھ کر بتایا کہ اس جگہ ہماری بیت ہے۔

اس عمارت کے مختلف حصے دیکھنے کے بعد پونے تین بجے یہاں سے واپس بیت خدیجہ کے لئے روانگی ہوئی۔ پروٹوکول آفیسر حضور انور کو گاڑی تک چھوڑنے آئے۔

سوا تین بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس پہنچے اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صوبہ برلن کے وزیر داخلہ کی بیت خدیجہ آمد اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات

برلن کے صوبائی وزیر داخلہ Ehrhart Korting کا تعلق سیاسی پارٹی SPD سے ہے اور انہوں نے قانون کی تعلیم حاصل کی ہوئی ہے۔ جماعت کے ساتھ ان کا تعلق بہت اچھا ہے۔

پروگرام کے مطابق چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے۔ جہاں برلن کے صوبائی وزیر داخلہ نے حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی۔

حضور انور نے وزیر موصوف سے دریافت فرمایا کہ برلن میں کتنے مسلمان ہیں اس پر موصوف نے بتایا قریباً اڑھائی لاکھ مسلمان ہیں۔ ایک بڑی تعداد ترکی سے آئی ہے۔ پچاس ہزار کے قریب عرب ممالک سے ہیں۔ لبنان، عراق، ایران،

Kosovo اور بوزنیا کے لوگ ہیں۔ مراکش اور الجیریا کے لوگ یہاں زیادہ نہیں ہیں۔ ان دونوں ممالک کے لوگ فرانس میں زیادہ ہیں۔

مراکش سے ایک امام یہاں آیا تھا اس نے ہمارے لئے بہت پرابلم پیدا کیا۔ حضور انور نے مذاقاً فرمایا۔ خدا کا شکر ہے کہ وہ ہمارا امام نہیں تھا۔

وزیر داخلہ نے بتایا 1961ء کی ترکی کی صورتحال کے بعد وہاں سے لوگ بڑی تعداد میں آئے ہیں۔ لیکن استنبول اور انقرہ سے نہیں آئے بلکہ ترکی کے دوسرے حصوں سے آئے ہیں۔ اس لئے پڑھے لکھے نہیں ہیں۔ تعلیم یافتہ نہیں۔ عام جاب کرتے ہیں۔ ان کی اولادیں اب سکول تو جارہی ہیں۔ لیکن جب تک ان کے بچوں کو گھروں سے، والدین کی طرف سے سپورٹ نہ ہو وہ سکول مکمل نہیں کر پاتے، یہاں دس سال تک سکول لازمی ہے یعنی 16,15 سال کی عمر تک ضروری ہے۔

وزیر داخلہ نے غیر ملکی لوگوں کے مقامی معاشرے میں مدغم ہونے کے بارہ میں مشکلات کا ذکر کیا ہے اور بتایا کہ سکولوں میں بچے بھی مشکلات کا شکار ہیں۔ ان نوجوانوں کو Motivate کرنا ضروری ہے ورنہ یہ جرائم سے زیادہ پیسے کمانے کے مواقع تلاش کریں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ یہ ضروری ہے کہ نوجوانوں کو جرائم اور Gang Culture سے بچایا جائے۔

وزیر موصوف نے کہا کہ پندرہ سے پچیس سال کی عمر میں جرائم کی شرح بہت زیادہ ہے۔

حضور انور نے فرمایا گزشتہ کچھ سالوں سے مالی مشکلات نے بھی سارے یورپ میں جرائم کی شرح میں اضافہ کیا ہے۔ بجائے اس کے کہ صحیح طریقوں سے مال کمایا جائے جرائم کے ذریعہ آسان طریقوں سے مال کے حصول کی خواہش بھی جرائم میں اضافہ کا موجب بن رہی ہے۔ میڈیا بھی کسی طرح اس کا باعث ہے جس سے غیر ضروری حد تک خواہشات میں اضافہ ہوا ہے۔ ٹی وی، انٹرنیٹ پر غیر ضروری تعیش اور دولت کے بارہ میں ترغیب دی جاتی ہے جو انسان کو محرومی اور مایوسی کی طرف لے جاتی ہے۔

وزیر موصوف نے حضور انور کی بات سے مکمل طور پر اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ بالکل سچ ہے کہ یہ Status Symbols ہیں۔ جیسے تیز رفتار کاریں، جن کے حصول کے لئے نوجوان تڑپ رہے ہیں۔ وزیر موصوف نے کہا کہ اس نے ایک حالیہ شائع ہونے والی کتاب پڑھی ہے۔ جس میں لکھا گیا ہے کہ غیر ملکی جرائم میں مقامی لوگوں کی نسبت زیادہ مبتلا ہیں اور یہ کہ مومن کام کرنے کا شوق نہیں رکھتے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مشرقی یورپ کے ممالک سے برلن آنے والوں کے تعلیمی معیار کے بارہ میں پوچھا۔ اس پر وزیر موصوف نے بتایا کہ عمومی طور پر روس اور پولینڈ سے آنے والے تعلیم یافتہ لوگ ہوتے ہیں۔ لیکن پولینڈ سے آنے والے جرائم میں زیادہ ملوث ہیں۔ جبکہ روسی لوگ شراب کی خواہش کی وجہ سے جرائم میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ برلن میں روس سے بہت بڑی تعداد میں لوگ آئے ہیں۔ بعض سالوں میں نصف ملین تک ہجرت کی ہے اگرچہ اس وقت یہ تعداد بیس ہزار سالانہ تک ہے۔ وزیر موصوف نے بتایا کہ بعض پُرتشدد دینی تنظیمیں بھی برلن آگئی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آج لارڈ میئر (وزیر اعلیٰ برلن) سے دوران ملاقات یہ پتہ چلا ہے کہ جرمنی میں 190 مختلف قومیتیں ہیں وزیر موصوف نے کہا ایسے ہی ہے نیز برلن میں بعض سکولوں میں سو سے زیادہ قومیتیں ہیں۔

وزیر موصوف نے کہا ان کو دنیا کے امن کے بارہ میں تشویش ہے۔ اگرچہ ان کی برلن میں امن کے قیام کی خواہش ہے۔ انہوں نے کہا برلن ایک اچھا شہر ہے جہاں عمومی طور پر لوگ بہت خوش ہیں۔ حضور انور نے فرمایا آپ کی بات درست ہے ورنہ اتنے زیادہ غیر ملکی یہاں نہ ہوتے۔

وزیر موصوف کے ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ میرا تعلق پاکستان سے ہے۔ پاکستان میں ہمارا شہر ربوہ، فیصل آباد اور سرگودھا کے درمیان واقع ہے اور لاہور سے 100 میل کے فاصلہ پر واقع ہے، ربوہ کی آبادی پچاس ہزار ہے اور 98 فیصد احمدی ہیں۔ اس طرح اس شہر میں احمدیوں کی اکثریت ہے لیکن ملکی رائج قوانین کے باعث دو فیصد اقلیت 98 فیصد اکثریت پر حکومت کر رہی ہے۔ اس لئے اینٹی احمدیہ قوانین کے پاس ہونے کے بعد بہت سے احمدیوں کو پاکستان سے ہجرت کرنا پڑی۔ برلن میں بھی کچھ احمدی ہیں۔

وزیر موصوف نے استفسار کیا کہ کیا جماعت کو برلن میں کوئی مشکل ہے۔ حضور انور نے فرمایا کوئی مشکل درپیش نہیں ہے۔ بیت کی تعمیر کے بعد لوگوں کی غلط فہمیاں دور ہوگئی ہیں۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر وزیر موصوف نے بتایا کہ وہ اپنی اس پوزیشن پر گزشتہ دس سال اور بارہ دن سے کام کر رہے ہیں۔

وزیر موصوف کے دریافت کرنے پر حضور انور نے فرمایا کہ میں سب سے قبل 1997ء میں برلن آیا تھا۔ اس وقت میں نے محسوس کیا تھا کہ مشرقی اور مغربی برلن کے تعلقات میں ابھی مشکلات ہیں۔ لیکن اب بہت حد تک کم ہو چکی ہیں۔ اپنی موجودہ حیثیت میں، 2006ء، 2008ء اور اب 2011ء میں یہ میرا تیسرا وزٹ ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الفتوح لندن کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ یورپ کی بڑی بیت ہے اور یورپ کی پچاس اہم عمارات میں اس کو شمار کیا گیا ہے۔

آخر پر وزیر موصوف نے حضور انور کا شکریہ ادا کیا جس پر حضور انور نے فرمایا کہ سوسائٹی کے سامنے ہمیشہ یہ مقصد ہونا چاہئے کہ ہم سب اچھے طریق پر اکٹھے رہتے ہیں۔ جہاں ہم ایک دوسرے کی عزت کرتے ہیں اور ایک دوسرے کے عقائد کو برداشت کرنے کا مادہ رکھتے ہیں۔

وزیر داخلہ نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف بھی پایا۔ وزیر داخلہ کی یہ ملاقات پانچ بجکر دس منٹ تک جاری رہی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت خدیجہ تشریف لاکر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے۔

اہم ملکی شخصیات کی ملاقات

پانچ بجکر پچیس منٹ پر صوبہ برلن کی اسمبلی کے ممبر Michael Lehmann اور دیگر مذکورہ شخصیات نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

ممبر اسمبلی Michael نے حضور انور کی خدمت میں عرض کیا کہ ہماری آج کی جرمن سیاست میں یہ بات اہم ہے کہ غیر ملکی ہمارے معاشرہ میں جذب ہو کر وحدت اور امن کا باعث بنیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ Integrate ہونے کا مطلب آج میں صبح آپ کے لارڈ میئر (وزیر اعلیٰ) صاحب کو بھی بتا کر آیا ہوں اور وہ یہ کہ ہر اچھی چیز ایک مومن کی اپنی کھوئی ہوئی چیز ہے اور ہم احمدی ہر معاشرہ سے اچھی باتیں، اچھے خیالات اپنا لیتے ہیں اور اپنے کلچر اور مذہب کی خوبیاں اور روایات بھی قائم رکھتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا Integrate ہونے کا مطلب یہ بھی ہے کہ جس ملک میں انسان رہ رہا ہو اسے اپنا وطن سمجھے اور وطن کی محبت ہمارے ایمان کا حصہ اور ایک احمدی ملک کی ترقی اور ہر قسم کی بھلائی کرنے اور معاشرہ میں امن قائم کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

Mr. Michael ممبر پارلیمنٹ نے کہا کہ مجھے اس بات کی خوشی ہے کہ خدیجہ بیت برلن کی تعمیر کے دوران جماعت احمدیہ نے ہر قدم ملکی قانون کے مطابق اٹھایا ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا جماعت احمدیہ 198 ممالک میں پھیلی ہوئی ہے اور احمدی جہاں بھی ہے اپنے اپنے ملک کا وفادار ہے۔ مثلاً غانا میں اگرچہ احمدی ہونے والوں کی تربیت براہ راست خلیفہ وقت کی نگرانی میں نہیں ہوتی لیکن انہوں نے قبول کیا اور جب وہ احمدی ہو کر جماعت کا حصہ بن جاتے ہیں تو خودبخود وہ ملکی قانون کی پابندی کرنے لگ جاتے ہیں اور اپنے اندر ایک تبدیلی پیدا کر لیتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا ایک چیز جو حضرت اقدس مسیح موعود نے جماعت میں پیدا کی ہے وہ یہ ہے کہ ہم ساری دنیا میں قانون کے پابند ہیں۔ افریقن ہوں، امریکن ہوں، ایشین ہوں، انڈونیشین ہوں، ہم ہر جگہ قانون کے پابند ہیں۔ ہم قانون کی خلاف ورزی نہیں کرتے۔ ہمیں تعلیم ہی یہ دی گئی ہے کہ قانون کی خلاف ورزی نہیں کرنی۔

حضور انور نے غانا کی مثال دیتے ہوئے بتایا کہ احمدی منسٹر نے جیل خانہ جات کے افسر کو کہا غانا کی جیلوں میں جائزہ لے کر بتاؤ تمہیں ایک بھی احمدی جیل میں نظر نہیں آئے گا۔ چنانچہ جائزہ لینے پر یہ بات درست ثابت ہوئی۔

ممبر پارلیمنٹ نے کہا کہ مجھے آپ کی یہ بات بہت پسند آئی ہے اور مجھے بہت متاثر کیا ہے کہ آپ قانون کی خلاف ورزی نہیں کرتے اور ملک کے وفادار اور پُرامن شہری کی حیثیت سے رہتے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا بہرحال یہی ہماری پہچان ہے۔ اگر نہ ہو تو ہم احمدی نہیں ہیں۔

حضور انور نے پولیس کے دونوں افسران Mr. Plettig اور Mr. Kohler کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ بیت خدیجہ برلن کی تعمیر کے حوالہ سے آپ کے جو بھی خدشات تھے وہ اب بیت کی تعمیر کے بعد دور ہو گئے ہیں۔ اس پر پولیس افسر نے بتایا کہ جب بیت تعمیر ہو رہی تھی تو بعض شہریوں کو خدشات تھے جس کی وجہ سے انہوں نے احتجاج بھی کیا تھا۔ لیکن اب بیت کی تعمیر کے بعد صورتحال بہت بہتر ہے۔ پولیس افسر نے بتایا کہ جرمن میں ہر ایک کا حق ہے کہ وہ عبادت کی جگہ تعمیر کرے اس شرط کے ساتھ کہ جو تعمیر کے قوانین ہیں ان کے مطابق ہو۔ پولیس ہمیشہ غیر جانبدار رہی ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا یہی ہونا چاہئے۔ یہ آپ کا بہت اچھا اصول ہے۔ حضور انور نے فرمایا مخالفت کرنے والوں کو احتجاج کرنے کا حق ہے تو ہمیں بیت تعمیر کرنے کا حق ہے اور یہ قانون کے مطابق ہے۔

ممبر برلن اسمبلی Michael نے بتایا کہ ان کے حلقہ کی حد بندی یہاں بیت سے 100 میٹر کے فاصلہ کے بعد شروع ہوتی ہے۔ حضور انور نے فرمایا آپ کے یہاں آنے کا شکریہ۔ آپ سے مل کر خوشی ہوئی ہے۔

خاتون Christa Muller نے بتایا کہ وہ گزشتہ بیس سال سے سیاست میں ہیں اور اب مزید حصہ لینے کی خواہش نہیں ہے۔ جبکہ Michael صاحب نے کہا کہ وہ اگلی پارلیمنٹ میں آنا چاہتے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا اللہ فضل فرمائے اور آپ کامیاب ہوں۔

ممبر اسمبلی نے بتایا کہ بیت خدیجہ برلن تعمیر ہورہی تھی تو اس وقت بہت زیادہ مخالفت تھی۔ پارلیمنٹ ہاؤس میں اس معاملہ پر مخالف پارٹی کو بھی بلایا گیا تھا۔ تو اس وقت ممبر موصوف نے جماعت کی حمایت کی تھی اور بیت کی تعمیر کے حق میں بولے تھے۔ جس پر لوگ ان کے مخالف ہوگئے تھے کہ تم نے احمدیوں کی حمایت کی ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا یہ انصاف ہے اور انہوں نے انصاف کا ساتھ دیا ہے۔ جب تک انصاف کا ساتھ دیں گے ترقی کرتے رہیں گے۔

خاتون ممبر اسمبلی Christa Muller نے بتایا کہ ہم نے بیت کی تعمیر کی حمایت میں اپنے علاقہ میں بہت کام کیا ہے اور ہم چاہتے ہیں کہ ہم امن اور رواداری کے ساتھ کام کرتے ہوئے اس علاقے کی ترقی میں مزید آگے بڑھیں۔

ممبر اسمبلی Michael نے کہا کہ مجھے یہ بات اچھی لگی ہے کہ یہ بیت ہر ایک کے لئے کھلی ہے اور ہر انسان آزادی سے آجا سکتا ہے اس پر حضور انور نے فرمایا کہ یہی تو بیت کا حسن ہے۔

ممبر موصوف نے کہا کہ آپ کے اندر تعلیم کا معیار بہت بلند اور آپ بہت جلد ہمارے اندر جذب ہو جاتے ہیں۔ جماعت تعلیم پر بہت زور دیتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا آپ جہاں رہتے ہیں اور وہاں قانون کی پابندی نہیں کرتے۔ آپ کو قانون پسند نہیں تو پھر وہاں سے ہجرت کر جائیں کہیں اور چلے جائیں ورنہ ملکی قانون کی پابندی کریں۔ ملک کے اندر اپنا قانون تو نہیں لا سکتے۔ اس لئے ملکی قانون کی پابندی کرنی ہوگی۔ قرآن کریم کی بھی یہی تعلیم ہے۔

بیت کے ساتھ امن وابستہ ہے۔ اس سوال پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جب میں بیت کا سنگ بنیاد رکھنے کے لئے آیا تھا تو باہر ایک بہت بڑا ہجوم تھا جو بیت کی تعمیر کی مخالفت میں بینرز لئے کھڑا تھا۔ پھر جب میں بیت کے افتتاح کے لئے آیا تو بہت کم ایسے لوگ باہر تھے جو بیت کے مخالف تھے اور جب اب آیا ہوں تو ایک آدمی بھی نہیں ہے اب ان سب کی غلط فہمیاں دور ہو چکی ہیں اور اب ان کو معلوم ہو چکا ہے کہ یہاں سے امن ہی ملے گا۔

خاتون ممبر اسمبلی Mrs. Christa نے حضور انور سے دریافت کیا کہ اب برلن کے بارہ میں آپ کا کیا ارادہ ہے کیا کوئی بیت بنانے کا پروگرام ہے۔ حضور انور نے مسکراتے ہوئے جواب دیا کہ ہم تو برلن کے ہر حصہ میں بیت بنانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

ایک پولیس آفیسر نے کہا کہ عورتوں کا پردہ کر کے سول سروس میں کام کرنا منع ہے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ہر ایک کا حق ہے کہ جو چاہے لباس پہنے، سر ڈھانپے یا چہرہ ڈھانپے یا نہ ڈھانپے۔ قانون کسی کی ذاتیات کے بارہ میں کوئی پابندی نہیں لگا سکتا۔

حضور انور نے فرمایا پاکستان ایک مسلم ملک ہے وہاں اسی فیصد خواتین نے کبھی پردہ نہیں کیا۔ جبکہ مذہب کہتا ہے کہ پردہ کریں اور اپنی زینت دوسروں پر ظاہر نہ کریں۔ تب بھی ان کو کوئی سزا نہیں ہوتی کہ پردہ کیوں نہیں کیا۔ مذہب کی خلاف ورزی کی ہے۔

حضور انور نے فرمایا عام زندگی میں کوئی پابندی نہیں لگائی جا سکتی۔ ہاں جس نے پولیس میں جانا ہے تو پھر یونیفارم پہننا پڑے گا اور اگر نہیں پہن سکتی تو پھر نہ جائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اگر کوئی حکومت قانون کی مدد سے مجبور کرتی ہے کہ عورتیں ملازمت میں پبلک جگہوں میں پردہ اتار دیں تو پھر ایسی صورت میں بہتر ہے کہ ایسی ملازمتیں چھوڑ دی جائیں اور ایسی جگہوں پر نہ جایا جائے۔ ہر انسان کو یہ آزادی حاصل ہونی چاہئے کہ وہ اپنی پسند کا لباس پہنے۔

حضور انور نے فرمایا یہاں سردیوں میں تو ہر خاتون نے سر ڈھانپا ہوتا ہے۔ آخر پر حضور انور نے فرمایا کہ میرا پیغام تو یہی ہے کہ محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں۔ دین حق امن اور سلامتی کا مذہب ہے اور یہی غرض ہماری بیوت بنانے سے ہے۔

بعد ازاں ان مہمانوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنوائی۔ اس طرح یہ ملاقات چھ بجکر بیس منٹ پر ختم ہوئی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ممبر نیشنل اسمبلی کی ملاقات

ممبر نیشنل اسمبلی Tom Koenigs کا تعلق جرمنی کی گرین پارٹی (Green Party) سے ہے اور یہ انسانی حقوق کی کمیٹی کے صدر بھی ہیں۔

سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور Tom Koenigs صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

ممبر پارلیمنٹ نے کہا کہ وہ فرینکفرٹ سے ہیں اور جماعت کو اچھی طرح جانتے ہیں۔ جماعت احمدیہ کی مقامی آبادی میں موجودگی ایک اچھی بات ہے۔ آپ کی کمیونٹی بہت تعاون کرنے والی ہے اور پورے طور پر ہمارے معاشرہ میں مدغم ہو چکے ہیں۔ میرا یہ بیت خدیجہ برلن کا پہلا وزٹ ہے۔

حضور انور نے فرمایا آپ کے یہاں آنے کا بہت شکریہ۔ آپ سے مل کر خوشی ہوئی ہے۔ آپ نے یہ جو کہا ہے کہ احمدی پورے طور پر معاشرے میں مدغم ہو چکے ہیں۔ بالکل صحیح کہا ہے۔ اسی طرح ہونا چاہئے تھا اور یہاں آکر آباد ہونے والوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ مقامی سوسائٹی میں مدغم ہوں اور ملک کی بہتری کے لئے کام کریں۔

ممبر پارلیمنٹ نے حضور انور سے استفسار کیا کہ یو۔کے میں احمدیوں کے ساتھ مسلمانوں کا رویہ کیسا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کچھ غیر احمدی جماعت کے خلاف تعصب اور دشمنی رکھتے ہیں جو کچھ پاکستان میں ہم سے ہو رہا ہے۔ وہی کچھ یہاں کرنا چاہتے ہیں لیکن یہاں کا قانون ان کو موقع نہیں دیتا۔

حضور انور نے فرمایا کہ پاکستان سے ان مظالم کی وجہ سے ہی بعض احمدی ہجرت کر رہے ہیں۔

ممبر پارلیمنٹ نے کہا کہ کچھ عرصہ قبل فرینکفرٹ میں باہر سے آکر آباد ہونے والے مہاجرین کی تعداد بہت کم تھی۔ لیکن یہ چالیس فیصد ہے۔

ممبر پارلیمنٹ کے ایک سوال پر حضور انور نے فرمایا۔ ہمیں پاکستان اور انڈونیشیا میں مشکلات ہیں اور کسی حد تک دوسرے ممالک میں بھی۔ جرمن حکومت نے ماضی میں پہلے بھی ڈپلومیٹک لیول پر مدد کی ہے۔ مقصد یہ ہونا چاہئے کہ ہر شہری کو برابری کا حق ملے۔ اس کے لئے بنیادی ضرورت یہ ہے کہ ہر شہری کو ووٹ کا حق ملنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا پاکستان میں احمدیوں کو ووٹ کے حق سے محروم کیا جاتا ہے کیونکہ اگر ہم ووٹ دینا چاہیں تو ہمیں ایک فارم پر دستخط کرنے پڑتے ہیں جس میں تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ ہم غیر مسلم ہیں۔ یہ ہم نہیں کر سکتے اور اگر ہم کہیں کہ ہم ...... ہیں تو ہمیں ایک فارم پر دستخط کرنے پڑتے جس میں بانی سلسلہ احمدیہ کے خلاف گندی زبان استعمال کی گئی ہے اور ہم ایسا نہیں کر سکتے۔ اس طرح ہمیں ووٹ کے حق سے محروم کر دیا گیا ہے۔ اس لئے ایک مشترکہ الیکٹوریٹ ہونا چاہئے اور ہیومن رائٹس کمیٹی کو حکومت پاکستان کو درخواست کرنی چاہئے کہ مخلوط انتخابات کا نظام بحال کیا جائے۔

اس پر ممبر پارلیمنٹ نے کہا کہ یہ تو جماعت احمدیہ کے خلاف کھلی کھلی تفریق (Discrimination) ہے۔ موصوف نے استفسار کیا کہ پاکستان کے علاوہ دوسرے ممالک میں بھی مشکلات کا سامنا ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ اتنے بڑے پیمانے پر ہمیں مشکلات کا سامنا نہیں ہے۔ اگرچہ ہمیں انڈونیشیا میں تفریق کا سامنا ہے۔ انڈیا میں کبھی کبھی ہم مخالفت اور نفرت چھوٹے پیمانے پر دیکھتے ہیں۔ لیکن حکومتی سطح پر ہمارے خلاف کوئی تفریق نہیں برتی جاتی۔ برخلاف اس کے حکومت پاکستان نے صاف طور پر کہا ہے کہ ہم اپنے مذہب پر عمل اور اس کی تبلیغ بالکل نہیں کر سکتے۔ اس لئے احمدی دنیا کے مختلف ممالک میں ہجرت کرنے پر مجبور ہیں۔ حضور انور نے فرمایا ایک ملک جہاں احمدیوں نے ہجرت کی وہ تھائی لینڈ ہے اور کچھ عرصہ قبل وہاں حکومت نے قریباً 100 احمدیوں کو جنہوں نے اسائیلم کی درخواست دی تھی، گرفتار کر لیا تھا۔ ان کی سخت قسم کے حالات میں گرفتاری کے کئی ماہ بعد بالآخر ان کو رہا کیا گیا اور اب امریکہ نے ان کو لینے پر رضامندی کا اظہار کیا ہے۔

ممبر پارلیمنٹ نے یہ ساری باتیں سن کر بہت افسوس کا اظہار کیا۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا بعض غیر احمدی پاکستان اور انڈیا سے آنے والے مہاجرین نے نفرت کا مظاہرہ کیا جب وہ یو۔کے یا دوسرے ممالک میں گئے ہیں۔ یو۔کے کے ان علاقوں جہاں مسلمانوں کی اکثریت ہے جماعت کو بائیکاٹ کا سامنا کرنا پڑا اور تشدد کا بھی جہاں ایک ملاں نے ایک خاتون کو مارا بھی۔ بعض شاپس میں لکھ کر لگایا ہوا ہے کہ احمدی نہ آئیں۔

ممبر پارلیمنٹ کے سوال پر حضور انور نے فرمایا خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر سال ہم سینکڑوں، ہزاروں کی تعداد میں بڑھ رہے ہیں۔

ممبر پارلیمنٹ نے کہا جس بات سے انہیں فکر ہے وہ یہ ہے کہ پاکستان میں مذہبی نفرت بڑھ رہی ہے اور پاکستان میں مذہبی نفرت کی وجہ سے جرمنی کی طرف ہجرت کی جا رہی ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا یہی حقیقت میں نے برطانوی سیاستدانوں کو مختلف مواقع پر بتائی ہے کہ اگر آپ لوگ محتاط رویہ نہ اختیار کریں گے تو پھر پاکستان سے تشدد مغرب کی طرف جائے گا۔ اس لئے یہ انتہائی ضروری ہے کہ ایسے معاملات میں قانون پر سختی سے عمل ہو۔ جہاں لوگوں کے علم میں ہو کہ قانون کے مطابق اس کو سزا ملے گی تو وہ کم متشدد ہوگا۔ اگر آپ اس طرف توجہ نہیں دیں گے تو پھر ایک دن برطانیہ کے اندر ایک پاکستان Create کریں گے۔

ایک سوال پر حضور انور نے فرمایا کہ ہم انٹر ریلیجس ڈائیلاگ اور سمپوزیم کرتے ہیں۔ دوسرے مذاہب والوں کو بلاتے ہیں۔ سب آتے ہیں۔ ہم سب کو آپس میں امن سے رہنا چاہئے۔ ہم بین المذاہب بھائی چارہ کو فروغ دیتے ہیں اور اسی لئے تسلسل کے ساتھ بین المذاہب سیمینار اور پروگرام کئی دہائیوں سے کر رہے ہیں۔

ممبر پارلیمنٹ نے بتایا کہ وہ ہدایت اللہ ہیوبش صاحب کے دوست تھے اور ان کی وفات ان کے لئے صدمے کا باعث ہوئی۔

موصوف نے کہا کہ وہ محسوس کرتے ہیں کہ جرمنی ایک دہانے پر کھڑا ہے اور یہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ توڑ پھوڑ سے بچے۔ انہوں نے کہا کہ وہ بردباری پر یقین رکھتے ہیں اور سوسائٹی کی کامیابی اسی میں ہے۔ اس لئے جماعت احمدیہ سے مل کر

انہیں بہت خوشی ہوئی ہے۔ چونکہ جماعت احمدیہ پوری طرح جرمن سوسائٹی میں مدغم ہوچکی ہے۔

حضور انور نے موصوف کا شکریہ ادا کیا اور فرمایا پاکستانی مہاجرین میں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ ان میں جماعت احمدیہ بردباری کے معیار پر پورا اترتی ہے۔ مثال کے طور پر 28 مئی 2010ء کے واقعہ کے بعد ہم سڑکوں پر نہیں آئے جبکہ ہمارے بہت سارے احباب شہید ہوچکے تھے۔

بڑی طاقتوں کے دنیا پر اثرات کے بارہ میں بات ہوئی تو حضور انور نے فرمایا ڈبل سٹینڈرڈ برداشت نہیں ہونے چاہئیں اور یہ کہ انصاف ہر صورت میں کیا جانا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا جماعت کو بلغاریہ میں بھی مشکلات کا سامنا ہے حکومت ملاں اور مفتیوں سے بہت زیادہ متاثر ہے۔ جو احمدیوں کے خلاف کارروائیوں میں مدد کرتے ہیں۔ اس پر ممبر موصوف نے کہا کہ وہ نہیں ہونی چاہئے اور یورپ کے ہر ملک میں مذہبی آزادی کی حفاظت کی جانی ضروری ہے۔

ملاقات کے آخر پر ایک بار پھر حضور انور نے ان سب مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

ممبر نیشنل اسمبلی Tom Koenigs کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ یہ میٹنگ سات بجکر پینتیس منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر مہمان موصوف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنوائی۔

فیملی ملاقاتیں

بعدازاں پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج تیس فیملیز کے 140 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ ملاقات کرنے والوں میں برلن (Berlin) کی جماعت کے علاوہ ہمبرگ، مہدی آباد، بریمن، فرانکن برگ، بکسٹے ہوڈے اور فرینکفرٹ کے علاوہ پاکستان سے آئے ہوئے بعض افراد بھی شامل تھے۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام شام نو بجکر پندرہ منٹ تک جاری رہا۔

ممبر نیشنل اسمبلی اور بعض صحافیوں کی ملاقات

سوا نو بجے ممبر نیشنل اسمبلی Christine Bucholz، RBB جرمن ٹی وی چینل کی جرنلسٹ خاتون Mrs. Kathrin Zautha اور روزنامہ اخبار Berliner Zeitung کے جرنسلٹ Mr. Stefan Straub نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔

میٹنگ کے آغاز میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آنے والے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

RBB ٹیلیویژن کی جرنلسٹ نے کہا کہ اس نے بیت خدیجہ کے سنگ بنیاد اور پھر افتتاح وغیرہ کے حوالہ سے کوریج دی تھی اور اب اس بات سے خوشی ہوئی ہے کہ مخالفت دم توڑ چکی ہے۔

اخبار Berliner Zeitung کی اشاعت ایک لاکھ پچاس ہزار ہے اس کے نمائندہ جرنلسٹ Mr. Stefan Straub نے بتایا کہ شروع سے ہی اپنے اخبار میں بیت خدیجہ کے حوالہ سے لکھتا رہا ہوں۔

مربی سلسلہ برلن باسط طارق صاحب نے بتایا کہ پریس اور میڈیا ان دونوں نمائندوں نے بڑے اچھے رنگ میں جماعتی خبروں کو شائع کیا اور بیت کے حق میں آرٹیکل لکھے۔

حضور انور نے فرمایا مجھے بتایا گیا ہے کہ برلن شہر میں 190 مختلف ممالک اور قوموں کے لوگ آباد ہیں اور سب امن سے رہ رہے ہیں۔ لوگوں میں بڑی ہم آہنگی اور رواداری ہے۔ حضور انور نے فرمایا جو بھی عبادت گاہ تعمیر ہو خواہ معابد ہوں، چرچ ہوں یا بیوت ہوں ان سب کی تعمیر سے ایک دوسرے سے باہمی تعاون اور ایک دوسرے کو سمجھنے کا موقع ملتا ہے۔ اس لئے ان کی تعمیر میں کوئی روک نہیں ہونی چاہئے۔

حضور انور نے مسز کیتھرین ٹی وی جرنلسٹ سے دریافت فرمایا کہ کیا آپ ڈاکومنٹری فلم بناتی ہیں۔ تو اس پر موصوفہ نے بتایا کہ جماعت احمدیہ کے بارہ میں اور جماعتی پروگراموں کے بارہ میں ڈاکومنٹری فلمیں اور انٹرویو تیار کئے تھے جو دکھائے تھے موصوفہ نے مزید کہا کہ میں اس بات پر ایمان رکھتی ہوں کہ ہر شخص کو اپنے مذہب کی تعلیمات پر عمل کرنے اور اپنی عبادت گاہ بنانے کی آزادی ہونی چاہئے۔

اخباری نمائندہ نے کہا کہ بیت کی تعمیر کی مخالفت کرنے والوں کو دین حق کے بارہ میں بہت کم معلومات ہیں اور احمدیت کا تو انہیں پتہ ہی نہیں تھا یہ علاقہ کیونکہ مشرقی جرمنی کا علاقہ تھا۔ اس وجہ سے یہاں کے لوگ کمیونزم کے اثر کے تحت مذہب سے بالکل بیگانہ تھے اس لئے لاعلمی کی بناء پر بیت کی تعمیر کے خلاف انہوں نے مخالفت کی تھی۔

اس پر مکرم امیر صاحب جرمنی عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب نے بتایا کہ بیت بننے کے بعد سارے خوف اور اعتراضات ہمسایوں کے دور ہو گئے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جب میں سنگ بنیاد رکھنے آیا تھا تو میرے خطاب کے دوران باہر مخالفوں نے بڑا شور وغوغا مچایا ہوا تھا۔ جب دوسری دفعہ بیت کے افتتاح کے لئے آیا تو مخالفت کا شور کافی کم ہو چکا تھا۔ اب میں تیسری دفعہ آیا ہوں تو بالکل کوئی مخالفت نہیں ہے اور یہ بڑی کامیابی ہے۔

TV جرنلسٹ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پلان کے بارہ میں پوچھا۔ حضور انور نے فرمایا برلن آنے کا مقصد جماعت کے احباب سے ملنا ہے اور یہاں کی سیاسی شخصیات اور معززین سے ملاقات ہے جیسا کہ آپ لوگ ہیں۔ ہمارا کام امن اور محبت کا پیغام ہر جگہ پھیلانا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ہم انشاء اللہ برلن کے ہر حصہ میں بیت بنائیں گے۔ اپنی طاقت کے اظہار کے لئے نہیں بلکہ امن اور محبت کے پیغام کی اشاعت کے لئے۔

اخباری نمائندہ نے کہا اب تو تمام لوکل لوگ سمجھ گئے ہیں کہ احمدیہ جماعت بڑی منظّم اور پُرامن جماعت ہے۔

ممبر نیشنل اسمبلی Christine Bucholz کے استفسار پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔ پاکستان کی صورتحال خراب سے خراب تر ہو رہی ہے۔ سیاسی اور اقتصادی دونوں لحاظ سے ملک اس وقت کرائسز میں ہے اور جو مذہبی انتہاء پسند ہیں ان کا نفوذ مسلسل بڑھ رہا ہے اور یہ زیادہ طاقت پکڑ رہے ہیں۔ اگر اسی طرح ان کی طاقت بڑھتی رہی تو یہ پورے ریجن کے لئے ایک تباہی کی صورتحال ہوگی اور باقی دنیا پر بھی اس کے اثرات مرتب ہوں گے۔

بڑی طاقتوں کے کردار کے حوالہ سے ایک سوال پر حضور انور نے فرمایا جب تک دوہرے معیار رہیں گے اور بعض ملکوں اور قوموں کے ساتھ ناانصافی ہوتی رہے گی اس وقت تک دنیا میں امن قائم نہیں ہوسکتا۔

بلغاریہ کے حوالہ سے بات ہونے پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جماعت کو وہاں بھی مشکلات کا سامنا ہے۔ وہاں کا ملاں اور مفتی بلغارین حکومت پر اپنا اثر رکھتے ہیں۔ جس کی وجہ سے حکومت کی طرف سے جماعت کو مشکلات اور تکالیف کا سامنا ہے۔ اس پر موصوفہ ممبر پارلیمنٹ نے کہا کہ وہ اس معاملہ کو دیکھے گی۔ یورپ میں ایسی ناانصافی نہیں ہونی چاہئے اور یورپ کے ہر ملک میں مذہبی آزادی کی حفاظت کی جانی ضروری ہے۔

ملاقات کے آخر پر ایک بار پھر حضور انور نے ان سب مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ ان مہمانوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت بھی پائی۔

ملاقات کا یہ پروگرام دس بجے تک جاری رہا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت خدیجہ میں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

گھر والوں کی دلچسپیوں میں حصہ لیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

''عموماً اب یہ رواج ہوگیا ہے کہ مرد کہتے ہیں کیونکہ ہم پر باہر کی ذمہ داریاں ہیں، ہم کیونکہ اپنے کاروبار میں اپنی ملازمتوں میں مصروف ہیں اس لیے گھر کی طرف توجہ نہیں دے سکتے اور بچوں کی نگرانی کی ساری ذمہ داری عورت کا کام ہے۔ تو یاد رکھیں کہ بحیثیت گھر کے سربراہ مرد کی ذمہ داری ہے کہ اپنے گھر کے ماحول پر بھی نظر رکھے، اپنی بیوی کے بھی حقوق ادا کرے اور اپنے بچوں کے بھی حقوق ادا کرے، انہیں بھی وقت دے ان کے ساتھ بھی کچھ وقت صرف کرے چاہے ہفتہ کے دو دن ہی ہوں، ویک اینڈ پر جو ہوتے ہیں۔ انہیں (بیت الذکر) سے جوڑے، انہیں جماعتی پروگراموں میں لائے، ان کے ساتھ تفریحی پروگرام بنائے، ان کی دلچسپیوں میں حصہ لے تا کہ وہ اپنے مسائل ایک دوست کی طرح آپ کے ساتھ بانٹ سکیں۔ بیوی سے اس کے مسائل اور بچوں کے مسائل کے بارے میں پوچھیں، ان کے حل کرنے کی کوشش کریں۔ پھر ایک سربراہ کی حیثیت آپ کو مل سکتی ہے۔ کیونکہ کسی بھی جگہ کے سربراہ کو اگر اپنے دائرہ اختیار میں اپنے رہنے والوں کے مسائل کا علم نہیں تو وہ تو کامیاب سربراہ نہیں کہلا سکتا۔ اس لیے بہترین نگران وہی ہے جو اپنے ماحول کے مسائل کو بھی جانتا ہو۔ یہ قابل فکر بات ہے کہ آہستہ آہستہ ایسے لوگوں کی تعداد بڑھ رہی ہے جو اپنی ذمہ داریوں سے اپنی نگرانی کے دائرے سے فرار حاصل کرنا چاہتے ہیں یا آنکھیں بند کر لیتے ہیں۔ اور اپنی دنیا میں مست رہ کر زندگی گزارنے کی کوشش کرتے ہیں۔ تو مومن کو، ایک احمدی کو ان باتوں سے دور کا بھی واسطہ نہیں ہونا چاہئے۔ مومن کے لیے تو یہ حکم ہے کہ دنیاداری کی باتیں تو الگ رہیں، دین کی خاطر بھی اگر تمہاری مصروفیات ایسی ہیں، اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہوئے تم نے مستقلاً اپنا یہ معمول بنا لیا ہے، یہ روٹین بنالی ہے کہ اپنے گردوپیش کی خبر ہی نہیں رکھتے، اپنے بیوی بچوں کے حقوق ادا نہیں کرتے، اپنے ملنے والوں کے حقوق ادا نہیں کرتے، اپنے معاشرے کی ذمہ داریاں نہیں نبھاتے تو یہ بھی غلط ہے۔ اس طرح تقویٰ کے اعلیٰ معیار قائم نہیں ہوتے۔ بلکہ یہ معیار حاصل کرنے ہیں تو اللہ تعالیٰ کے حقوق بھی ادا کرو اور بندوں کے حقوق بھی ادا کرو۔''

(خطبہ جمعہ 2 جولائی 2004ء الفضل انٹرنیشنل 21 ستمبر 2004ء صفحہ 3)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہوتو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر107295 میں مظفر احمد

ولد رسول بخش قوم...... پیشہ زراعت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خدا آباد ضلع بدین پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مظفر احمد گواہ شد نمبر1 نصیر احمد کھرل ولد منیر احمد گواہ شد نمبر2 عقیل احمد نگری ولد فرید احمد

مسل نمبر107296 میں علی رضا

ولد اللہ بچایو قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خدا آباد ضلع بدین پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔علی رضا گواہ شد نمبر1 نصیر احمد کھرل ولد منیر احمد گواہ شد نمبر2 عقیل احمد نگری ولد فرید احمد

مسل نمبر107297 میں حسیب احمد گوندل

ولد نجیب احمد گوندل قوم گوندل پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Khoski ضلع بدین پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حسیب احمد گوندل گواہ شد نمبر1 نصیر احمد کھرل ولد منیر احمد گواہ شد نمبر2 شیراز احمد ولد اعجاز احمد

مسل نمبر107298 میں صالح حسین راہی

ولد نذیر احمد قوم کھوسہ پیشہ ملازمت عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد اسٹیٹ ضلع عمرکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی زمین 10Acre واقع عمرکوٹ پاکستان مالیت-/40,000 روپے (2) مکان مالیت-/50,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/7900 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/20,000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔صالح حسین راہی گواہ شد نمبر1 رانا عبدالقدیر طاہر ولد رانا حبیب احمد گواہ شد نمبر2 عمران رشید ولد رشید احمد

مسل نمبر107299 میں عبدالحلیم احمد

ولد صالح حسین راہی قوم کھوسہ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد اسٹیٹ ضلع عمرکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالحلیم احمد گواہ شد نمبر1 صالح حسین راہی ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر2 عمران رشید معلم ولد رشید احمد

مسل نمبر107300 میں ذکی احمد

ولد غلام محمد قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 33. سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد ضلع عمرکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100,000 سالانہ آمد بصورت زمیندارہ ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ذکی احمد گواہ شد نمبر1 عبدالوہاب ولد محمد اقبال گواہ شد نمبر2 نثار احمد ولد اللہ رکھا

مسل نمبر107492 میں Novi Tahirah

زوجہ Sholehuddin MA قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Singkut Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر مالیت Indonesian Rupih 1,10,00,000/-۔اس وقت مجھے مبلغ-/5,00,000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Novi Tahirah گواہ شد نمبر1 Sholehuddin MA گواہ شد نمبر2 Ahmad Suparman

مسل نمبر107301 میں راشد احمد

ولد عبدالغفار قوم ...... پیشہ زراعت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد ضلع عمرکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ...... روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔راشد احمد گواہ شد نمبر1 عبدالوہاب ولد محمد اقبال گواہ شد نمبر2 مبارک احمد ولد عبدالغفار

مسل نمبر107302 میں امتہ الشافی

بنت محمد ادریس قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن sharif abad بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-06-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) ring gold 1.970 Gram مالیت......اس وقت مجھے مبلغ500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الشافی گواہ شد نمبر1 عبدالرحیم گواہ شد نمبر2 عبدالمنان ولد عبدالرحیم

مسل نمبر107303 میں جاوید جبار

ولد عبدالجبار قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھنگرانوالا ضلع ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 3000 روپے ماہوار بصورت Agricul مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد جاوید جبار گواہ شد نمبر1 اللہ وسایا قمر ولد محمد صادق گواہ شد نمبر2 مقصود احمد ولد خوشی محمد

مسل نمبر107304 میں پرویز احمد

ولد عبدالجبار قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھنگرانوالہ ضلع ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 3000 Pakistani Rupees ماہوار بصورت Agricul مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔پرویز احمد گواہ شد نمبر1 اللہ وسایا قمر ولد محمد صادق گواہ شد نمبر2 مقصود احمد ولد خوشی محمد

مسل نمبر107305 میں محمود احمد

ولد ملک وزیر حسن قوم اعوان پیشہ ملازمتیں عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mahmoodah ضلع راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمود احمد گواہ شد نمبر1 صغیر احمد ولد ملک وزیر حسن گواہ شد نمبر2 نعیم فراز ولد صغیر احمد

مسل نمبر107306 میں منور احمد خالد

ولد میاں عنائت اللہ قوم ...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-06-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) plot 5 Marla Bashir Abaad Rabwah Cash (2) Pakistani Rupees 3000/- Pakistani Rupees 20000/-۔اس وقت مجھے مبلغ-/3888 روپے ماہوار بصورت پنشن+ملازم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری گواہ شد نمبر1 نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری احمد علی گواہ شد نمبر2 ظفر اللہ ولد میاں عطاء اللہ

مسل نمبر107307 میں صفیہ فردوس

بنت منور احمد خالد قوم ...... پیشہ استاد عمر 23 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-06-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری گولڈ 7 گرام مالیت -/28000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ pakistani -/3500 روپے ماہوار بصورت Teaching مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صفیہ فردوس گواہ شد نمبر1 منور احمد خالد ولد میاں عنایت اللہ گواہ شد نمبر2 مبشر احمد ولد منور احمد خالد

مسل نمبر107308 میں مسرت پروین

بنت محمد قاسم قوم...... پیشہ طالبعلم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 7 گرام مالیت -/28000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3600 روپے ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مسرت پروین گواہ شد نمبر1 سلطان بشیر طاہر ولد صوفی سلطان محمود گواہ شد نمبر2 عبدالمعطی شاہد ولد عبدالرشید احمد

مسل نمبر107309 میں وقیع احمد

ولد عبدالخالق قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-06-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وقیع احمد گواہ شد نمبر1 عطاءالحیٔ کامران ولد حمید احمد گواہ شد نمبر2 رانا منیب احمد ولد رانا عبدالحکیم خاں

مسل نمبر107310 میں نوید احمد

ولد حمید احمد قوم...... پیشہ طالبعلم عمر14 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-06-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نوید احمد گواہ شد نمبر1 طاہر حمید ولد حمید احمد گواہ شد نمبر2 اعظم شہزاد ولد حمید احمد

مسل نمبر107311 میں رفعت اقبال

زوجہ عبدالسمیع خان قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع کوئٹہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-05-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 39 گرام مالیت -/267400 روپے (2) حق مہر مالیت -/7000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رفعت اقبال گواہ شد نمبر1 رفعت احمد ولد بشارت احمد درویشاں گواہ شد نمبر2 عبدالسمیع خان ولد عبدالسلام خان

مسل نمبر107312 میں دانش محمود

ولد حامد محمود جاوید قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-06-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔دانش محمود گواہ شد نمبر1 رانا منیب احمد خاں ولد رانا عبدالحکیم خاں گواہ شد نمبر2 مودود الٰہی ولد محمد منصور

مسل نمبر107313 میں جنید اقبال

ولد جاوید اقبال قوم قریشی پیشہ طالبعلم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-06-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔جنید اقبال گواہ شد نمبر1 رمیز اقبال ولد جاوید اقبال گواہ شد نمبر2 مودود الٰہی ولد محمد منصور

مسل نمبر107314 میں شہزاد احمد

ولد شوکت علی قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شہزاد احمد گواہ شد نمبر1 محبوب احمد ولد غلام رسول گواہ شد نمبر2 حامد احمد ولد ہدایت اللہ

مسل نمبر107315 میں شمائل احمد ضیغم

ولد بشیر احمد شاد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔شمائل احمد ضیغم گواہ شد نمبر1 صباحت بشیر بنت بشیر احمد گواہ شد نمبر2 طارق فاروق ولد محمد اشرف

مسل نمبر107316 میں واصل احمد

ولد لیاقت علی قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-06-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔واصل احمد گواہ شد نمبر1 عبدالحمید ولد اللہ دین گواہ شد نمبر2 عبدالسلام ولد عبدالحمید

مسل نمبر107317 میں عبدالسلام

ولد محمد سعید قوم ہنجرا پیشہ طالبعلم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-06-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالسلام گواہ شد نمبر1 وسیم احمد شاہد ولد محمد اختر گواہ شد نمبر2 مبشر احمد قمر ولد غلام رسول

مسل نمبر107318 میں سیٹھ نبیل احمد طاہر

ولد سیٹھ طاہر احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-06-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔سیٹھ نبیل احمد طاہر گواہ شد نمبر1 مبشر احمد قمر ولد غلام رسول گواہ شد نمبر2 وسیم احمد شاہد ولد محمد اختر

مسل نمبر107319 میں عبدالباسط

ولد عبدالحیٔ خالد قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالباسط گواہ شد نمبر1 نداءالحق ندیم ولد رانا محمد صدیق گواہ شد نمبر2 راشد محمود ولد مظفر احمد جمیل

مسل نمبر107320 میں شیراز احمد

ولد رحمت اللہ قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-06-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شیراز احمد گواہ شد نمبر1 شاہد احمد چیمہ ولد مبارک احمد چیمہ گواہ شد نمبر2 شاہد ندیم ولد سراج دین

مسل نمبر107321 میں شہزاد خالد

ولد خالد محمود قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر22 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-06-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شہزاد خالد گواہ شدنمبر1 حافظ عطاء الرحمٰن ولد محمد اشرف گواہ شدنمبر2 شاہد احمد چیمہ ولد مبارک احمد چیمہ

مسل نمبر 107322 میں نعمان احمد

ولد محمد طفیل گھمن قوم گھمن پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-06-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نعمان احمد گواہ شدنمبر1 عمران احمد عارف ولد محمد طفیل گھمن گواہ شدنمبر2 شاہد احمد چیمہ ولد مبارک احمد چیمہ

مسل نمبر 107323 میں علی رضا

ولد محمد اسحاق قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-06-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔علی رضا گواہ شدنمبر1 ادریس احمد چیمہ ولد مجید احمد چیمہ گواہ شدنمبر2 حمید الرحمان ولد خلیل الرحمٰن

مسل نمبر 107324 میں سجاد احمد

ولد حفیظ اللہ قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-06-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سجاد احمد گواہ شدنمبر1 شعیب احمد ولد جاوید اقبال گواہ شدنمبر2 رانا شہزاد احمد ولد رانا اعجاز احمد

مسل نمبر 107325 میں رانا شہزاد احمد

ولد اعجاز احمد قوم راجپوت پیشہ ٹیکنیشن عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-06-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) مشترکہ مکان حصہ $\frac{1}{2}$ 2.5 مرلہ مالیت اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔رانا شہزاد احمد گواہ شدنمبر1 لئیق احمد ولد اکرام الحق جاوید گواہ شدنمبر2 شعیب احمد ولد جاوید اقبال

مسل نمبر 107326 میں شاہد احمد ناصر

ولد کرامت اللہ ڈھڈی قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-06-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔شاہد احمد ناصر گواہ شد نمبر1 شعیب احمد ولد جاوید اقبال گواہ شدنمبر2 کرامت اللہ ڈھڈی ولد رحمت اللہ ڈھڈی

مسل نمبر 107327 میں مزمل احمد

ولد محمود احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مزمل احمد گواہ شدنمبر1 ماسٹر منصور احمد ولد عبدالحمید گواہ شدنمبر2 شعیب احمد ولد جاوید اقبال

مسل نمبر 107328 میں افضل احمد

ولد عبدالمجید قوم...... پیشہ ہنرمند مزدوری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) مکان 9 مرلہ 21S واقع دارالشکر جنوبی مالیت-/11,50,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/7000 روپے ماہوار بصورت Mason مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔افضل احمد گواہ شدنمبر1 فاروق احمد راجپوت ولد مختار احمد راجپوت گواہ شدنمبر2 مبارک احمد بھٹی ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 107329 میں ذیشان حیدر

ولد جاوید اقبال قوم وڑائچ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-06-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ذیشان حیدر گواہ شدنمبر1 شاہد محمود ورک ولد نصیر احمد ورک گواہ شدنمبر2 شعیب احمد ولد جاوید اقبال

مسل نمبر 107330 میں مبشر احمد جٹ

ولد عبدالرشید قوم جٹ پیشہ غیر ہنرمند مزدوری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-03-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔مبشر احمد جٹ گواہ شدنمبر1 بشارت احمد ولد بشیر احمد گواہ شدنمبر2 سجاد احمد قمر ولد فتح محمد

مسل نمبر 107331 میں مباہل منیب احمد

ولد ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-05-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔مباہل منیب احمد گواہ شد نمبر1 شاہد احمد چیمہ ولد مبارک احمد چیمہ گواہ شدنمبر2 عتیق احمد ولد حبیب الرحمٰن

مسل نمبر 107332 میں رشیدہ بیگم

زوجہ سید محمد ظفر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-06-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری 3 تولہ مالیت-/135000 روپے (2) حق مہر مالیت-/500 روپے (3) کیش ترکہ مالیت-/250,000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10,000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔رشیدہ بیگم گواہ شدنمبر1 محمد محسن تبسم ولد سید محمد ظفر گواہ شدنمبر2 محمد شعیب ولد سید محمد ظفر

مسل نمبر 107333 میں کاشف محمود

ولد طاہر محمود قوم اعوان پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-05-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔کاشف محمود گواہ شدنمبر1 نوید احمد کاشف ولد منصور احمد خالد گواہ شدنمبر2 حافظ طاہر احمد ولد فضل احمد شاہد

مسل نمبر 107334 میں درشہوار یمنی

ولد مقصود احمد واہلہ قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-05-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔درشہوار یمنی گواہ شدنمبر1 فاتح الدین احمد بسرا ولد چوہدری احسان الرحمٰن بسرا گواہ شدنمبر2 بلال احمد منظور ولد منظور حسین

مسل نمبر 107335 میں وسیم احمد

ولد بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-06-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔وسیم احمد گواہ شد نمبر1 ظفر اللہ رشید ولد چوہدری محمد ابراہیم رشید گواہ شد نمبر2 حافظ طاہر احمد ولد فضل احمد شاہد

مسل نمبر107336 میں عدنان احمد وقاص

ولد بشارت احمد ناصر قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عدنان احمد وقاص گواہ شد نمبر1 ظفر اللہ رشید ولد چوہدری محمد ابراہیم رشید گواہ شد نمبر2 حافظ طاہر احمد ولد فضل احمد شاہد

مسل نمبر107337 میں طاہر احمد کلو

ولد بشارت علی کلو قوم کالو پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-06-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔طاہر احمد کلو گواہ شد نمبر1 عبدالقدیر قمر ولد عبدالحمید گواہ شد نمبر2 عبدالمنان ولد محمد عثمان

مسل نمبر107338 میں حافظ لبیب احمد طاہر

ولد طاہر احمد محمود قوم کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-06-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔حافظ لبیب احمد طاہر گواہ شد نمبر1 عبدالقدیر ولد عبدالحمید گواہ شد نمبر2 طاہر احمد محمود ولد محمد شریف

مسل نمبر107339 میں نفیس احمد

ولد محمد یسین تبسم قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-06-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نفیس احمد گواہ شد نمبر1 سلیمان خان ولد عبدالرحیم خان گواہ شد نمبر2 عطاء الہادی ولد ممتاز احمد

مسل نمبر107340 میں فوزیہ سہیل

زوجہ سہیل خالد قوم شکرانی پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی نور پور FW/9 ضلع بہاولنگر پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-04-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ مالیت-/21475 روپے (2) گائے مالیت-/80,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔فوزیہ سہیل گواہ شد نمبر1 سہیل خالد ولد محمد یونس گواہ شد نمبر2 ماسٹر مبشر احمد رحمت اللہ

مسل نمبر107341 میں عامر لطیف

ولد عبداللطیف جاوید قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-04-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عامر لطیف گواہ شد نمبر1 محسن احمد ریاض ولد ریاض الدین شمس گواہ شد نمبر2 محمد اظہر ولد محمد اشرف

مسل نمبر107342 میں وسیم احمد بھٹی

ولد سلیم احمد بھٹی قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-04-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔وسیم احمد بھٹی گواہ شد نمبر1 عدیل احمد ولد حنیف احمد گواہ شد نمبر2 خالد محمود ولد محمد صدیق

مسل نمبر107343 میں صمیم احمد

ولد محمد نسیم ججہ قوم ججہ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-04-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔صمیم احمد گواہ شد نمبر1 نعیم احمد عامر ولد رشید احمد گواہ شد نمبر2 محمد اظہر ولد محمد اشرف

مسل نمبر107344 میں لبید احمد

ولد وحید احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 646/GB Kalu Ka Thatha ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-06-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔لبید احمد گواہ شد نمبر1 رانا محمد سلیمان ولد داؤد احمد رانا گواہ شد نمبر2 وسیم احمد ولد گلزار احمد

مسل نمبر107345 میں محمد اعظم

ولد عاشق حسین قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 646/GB Kalu Ka Thatha ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-06-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔محمد اعظم گواہ شد نمبر1 رانا محمد سلیمان ولد داؤد احمد رانا گواہ شد نمبر2 طارق جاوید ولد محمد رفیق

مسل نمبر107346 میں عائشہ مقصود

بنت مقصود احمد قوم آرائیں پیشہ نرسنگ عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 276/RB گھوکھوال ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عائشہ مقصود گواہ شد نمبر1 رشید احمد ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر2 حافظ عبدالجبار ولد غلام حسین

مسل نمبر107347 میں نذیر احمد ہنجراء

ولد جلال خاں قوم ہنجراء پیشہ زراعت عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک Panyar 9 ضلع سرگودھا پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-06-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین 15 ایکٹر واقع چک 9 پنیار مالیت-/30,00,000 روپے (2) مکان 10 مرلہ چک 9 پنیار مالیت-/650,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ...... روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نذیر احمد ہنجراء گواہ شد نمبر1 نصر اللہ خاں ولد فضل احمد گواہ شد نمبر2 ارشد محمود ہنجراء ولد چوہدری نذیر احمد

مسل نمبر107348 میں قانتہ بشریٰ

زوجہ ملک جمیل احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوکھر غربی ضلع گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-02-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت/3000 روپے (2) جیولری گولڈ 12 تولہ مالیت-/5,16,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔قانتہ بشریٰ گواہ شد نمبر1 ملک جمیل احمد ولد ملک بہاول بخش گواہ شد نمبر2 ملک بہاول بخش ولد ملک حیات محمد

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تحریک جدید کیلئے مالی قربانی

۞ تحریک جدید سیدنا حضرت مسیح موعود کے الہامات کی روشنی میں زمین کے کناروں تک بسنے والی اقوام تک پیغام حق پہنچانے کا فریضہ ادا کر رہی ہے۔ اس کیلئے مالی قربانی پیش کرتے وقت اس کی عالمگیر ذمہ داریوں کے پیش نظر تا حد استطاعت وعدہ پیش کرنا چاہئے۔ سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

”تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے کہ ہمارے پاس ایسی رقم جمع ہو جائے جس سے خدا تعالیٰ کے نام کو دنیا کے کناروں تک آسانی اور سہولت کے ساتھ پہنچایا جا سکے۔“ (مطالبات صفحہ 5)

حضرت مصلح موعود نے جب بھی نئے سال کا اعلان فرمایا تو آخر میں اکثر و بیشتر حسب ذیل الفاظ استعمال فرمائے۔

”تحریک کرتا ہوں کہ دوست زیادہ سے زیادہ اس میں چندہ لکھوائیں اور پھر اسے جلد ادا کرنے کی کوشش کریں۔“ (سبیل الرشاد صفحہ 210)

”غرض ہمارا اشاعت (دین) کا کام ہر روز بڑھے گا اور اخراجات بھی بڑھیں گے۔ جو بہر حال آپ کو برداشت کرنے پڑیں گے۔“ (سبیل الرشاد صفحہ 201)

ان ارشادات کی روشنی میں اپنے محبوب امام کی خدمت میں تحریک جدید کیلئے پیش کی جانے کی والی مالی قربانی تحریک جدید کی عالمگیر ذمہ داریوں کے مطابق ہونی چاہئے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواست دعا

۞ مکرم سجاد احمد خالد صاحب مربی سلسلہ دارالعلوم غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ کی پھوپھو محترمہ سعیدہ عثمان صاحبہ لاہور شدید بیماری کی وجہ سے پندرہ روز سے ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامل صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے اور ہماری پریشانی کو دور فرمائے۔ آمین

۞ مکرم منصور احمد چٹھہ صاحب مربی سلسلہ جوہر ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے دو بیٹے عادل احمد اور ارسلان احمد ڈینگی بخار میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل و عاجل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

۞ مکرم میاں محمد اسلم شریف صاحب اطلاع دیتے ہیں۔

میرے داماد مکرم کلیم احمد قریشی صاحب راولپنڈی کا بائی پاس طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں کامیابی سے ہو گیا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرم سعید احمد ملک صاحب سیکرٹری مال حلقہ وحدت کالونی لاہور ایک طویل عرصہ سے بیمار ہیں۔ کمزوری بھی ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ محترمہ منزہ فردوس صاحبہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور دس دن سے بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم ملک صباح الظفر عمر صاحب مربی سلسلہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں اسی طرح ان کی بیٹی چار دن سے بخار کی وجہ سے بیمار ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم زاہد شفیق صاحب معاون صدر حلقہ وحدت کالونی لاہور اور ان کی اہلیہ محترمہ ڈینگی بخار کی وجہ سے بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم چوہدری مسعود احمد ناصر صاحب معاون سیکرٹری مال حلقہ وحدت کالونی کمر درد کی وجہ سے طویل عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم ملک غلام نبی صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد ملتان تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ کافی عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہے۔ ڈاکٹروں نے ٹی۔بی تشخیص کی ہے۔ تمام احباب جماعت سے مکمل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

۞ مکرم مبارک احمد نجیب صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خداوند کریم کے خاص فضل وکرم سے خاکسار کی چھوٹی خواہر نسبتی مکرمہ شاہدہ پروین صاحبہ ننکانہ صاحب زوجہ مکرم محمد طارق مغل صاحب آف بیلجیئم کے ہاں مورخہ 6 ستمبر 2011ء کو پانچ بیٹیوں کے بعد پہلے بیٹے کی ولادت ہوئی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام ساجد ابراہیم احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم محمد یوسف مغل صاحب ساکن چک نمبر 79 نواں کوٹ ضلع ننکانہ صاحب کا پوتا اور مکرم حکیم مرزا خورشید احمد صاحب مرحوم آف غوطہ سراج ناروال حال ننکانہ صاحب کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے نیک، صالح، خادم دین، والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک اور درازی عمر پانے والا بنائے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

۞ مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے ضلع سیالکوٹ کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت واراکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

21 ستمبر 2011ء

5:10 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم
5:50 am	یسرنا القرآن
6:30 am	لقاء مع العرب
7:35 am	عربی سیکھئے
8:30 am	Unity of God
9:55 am	مجلس انصار اللہ یوکے اجتماع
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور دعائے مستجاب
11:50 am	یسرنا القرآن
12:15 pm	حضرت مسیح ناصریؑ کا اصل پیغام
12:50 pm	چلڈرن کلاس
2:00 pm	سوال وجواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	سواحیلی سروس
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:30 pm	زندہ لوگ
6:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 16 دسمبر 2005ء
7:05 pm	بنگلہ سروس
8:15 pm	دعائے مستجاب
9:00 pm	ایم۔ٹی۔اے سپورٹس
9:35 pm	فقہی مسائل
10:15 pm	دعائے مستجاب
11:05 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm	مجلس انصار اللہ یوکے 2008ء

22 ستمبر 2011ء

12:10 am	ایم۔ٹی۔اے سپورٹس
12:30 am	دعائے مستجاب
1:05 am	ریئل ٹاک
2:10 am	فقہی مسائل
2:50 am	چلڈرن کلاس
3:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 16 دسمبر 2005ء
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے۔عالمی خبریں
5:30 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
6:15 am	لقاء مع العرب
7:15 am	فقہی مسائل
7:50 am	حضرت مسیح ناصریؑ کا اصل پیغام
8:20 am	دعائے مستجاب
8:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 9 دسمبر 2005ء
9:50 am	جلسہ سالانہ فجی 2006ء
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:20 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
12:25 pm	یسرنا القرآن
1:05 pm	فیتھ میٹرز
2:15 pm	قرآنک آرکیالوجی
2:50 pm	انڈونیشین سروس
3:55 pm	پشتو سروس
4:45 pm	تلاوت قرآن کریم
4:55 pm	بنگلہ سروس
6:00 pm	زندہ لوگ
6:35 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
7:55 pm	قرآنک آرکیالوجی
8:30 pm	خلافت کا سفر
9:15 pm	یسرنا القرآن
9:40 pm	فیتھ میٹرز
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے۔عالمی خبریں
11:15 pm	جلسہ سالانہ نیوزی لینڈ 2005ء

خبریں

پشاور میں بم دھماکا پشاور کے نشتر آباد چوک میں ایک مارکیٹ میں ریموٹ کنٹرول بم دھماکہ ہوا۔ دھماکہ خیز مواد ایک موٹر سائیکل میں نصب تھا۔ جس کے پھٹنے سے متعدد دکانوں کو نقصان پہنچا اس دہشت گردی میں 5/افراد ہلاک اور 35 افراد زخمی ہوگئے۔

پاک فوج کا تربیتی طیارہ ہنگامی لینڈنگ کے دوران زمین سے ٹکرا گیا کراچی سے پاک فوج کے تین تربیتی طیارے معمول کی پرواز پر تھے طیارے جب ضلع ٹھٹھہ کی فضائی حدود میں پہنچے تو ایک طیارے کے پائلٹ کو انجن میں خرابی محسوس ہوئی جس پر پائلٹ نے واپس کراچی جانے کا فیصلہ کیا۔ تاہم طیارہ جب مکلی سٹیڈیم کے اوپر پہنچا تو پائلٹ نے کھلا میدان دیکھ کر طیارے کی ہنگامی لینڈنگ کی کوشش کی لیکن طیارہ زمین سے ٹکرا گیا۔ جس کے نتیجے میں طیارے کے اگلے حصے کو شدید نقصان پہنچا اور پائلٹ زخمی ہوگیا۔

کرغزستان اور تاجکستان 2016ء تک پاکستان و افغانستان کو بجلی فراہم کریں گے کرغزستان، تاجکستان 2016ء تک پاکستان اور افغانستان کو بجلی برآمد کریں گے۔ کرغزستان کے وزیراعظم نے کہا ہے کہ یہ منصوبہ وسطی ایشیائی ممالک کی ایکسپورٹ صلاحیت کی ترقی میں اضافہ کرے گا۔ چاروں ممالک بجلی کی لائن میں اپنے جنکشن لگائیں گے۔ دونوں وسطی ایشیائی ریاستوں کے درمیان کرغزستان میں داتک سب سٹیشن اور تاجکستان کے ہوڈجینٹ سب سٹیشن کا حصہ استعمال ہوگا اور ٹرانسفارمنگ سٹیشن کے گزرنے کے بعد افغانستان اور پاکستان کو بجلی فراہم کی جائے گی۔

آسٹرین خاتون کوہ پیما آسٹریا کی خاتون کوہ پیما گرلینڈ کلٹن برونر نے 8 ہزار میٹر بلند کے ٹو کی 14 چوٹیوں کو مصنوعی آکسیجن کے ذریعے سر کرلیا۔ آسٹرین خاتون مصنوعی آکسیجن کے ساتھ کے ٹو کی بلند ترین چوٹیاں سر کرنے والی دنیا کی پہلی کوہ پیما بن گئی ہیں۔

بندش بجلی

احباب کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مورخہ 23 ستمبر 2011ء کو ڈاور فیڈر گرڈ چنیوٹ کی مرمت کی وجہ سے صبح 8 بجے سے 12 بجے تک بند رہے گا اور بجلی معطل ہوگی۔ جس سے درج ذیل محلہ جات متاثر ہوں گے۔ دارالنصر، دارالعلوم، دارالبرکات، چھنی قریشی، کھچیاں، ڈاور، کوٹ وساوا۔ مسلم کالونی

(ایس ڈی او فیسکو سب ڈویژن ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 21 ستمبر

طلوع فجر	4:29
طلوع آفتاب	5:53
زوال آفتاب	12:01
غروب آفتاب	6:09

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ڈسکاؤنٹ مارٹ ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
جیولری۔ انڈین پولکی، برائیڈل سیٹ، کاسمیٹکس، ہوزری، پرفیوم
0343-9166699,0333-9853345

مکان برائے فروخت
مکان واقع دارالعلوم غربی صادق ربوہ برائے فروخت ہے
رابطہ نمبر: 0333-9791530

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد 047-6211524 0336-7060580

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/120 روپے بڑی -/480 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

Hoovers World Wide Express
کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں
حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
72 گھنٹے میں ڈیلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے
پورے پاکستان میں اتوار کو بھی پک کی سہولت موجود ہے
بلال احمد انصاری، سفیان احمد انصاری 0345-4866677 0333-6708024
بیسمنٹ 25۔ قیوم پلازہ ملتان روڈ 042-35054243 042-37418584
چوبرجی لاہور 0321-4866677,0315-6708024
نزد احمد فیبر کس

ڈینگی

احتیاط
علاج سے بہتر ہے
China Sulf
Compound
by WARSAN
ترکیب استعمال:۔
ایک گولی روزانہ سوتے وقت 3 دن لگاتار چوسنی ہے۔
(بغیر پانی اور دودھ کے)
بھول جانے کی صورت میں اگلے دن بھی کھائی جاسکتی ہے۔
موجودہ صورت حال میں ہر ہفتہ بعد ایک گولی مفید ثابت ہوگی

اب آپ کا کچھ نہیں کرسکتا
حفظ ماتقدم دواء
برائے
ڈینگی بخار
وارسن چائنا سلف کمپاؤنڈ
وارسن یوپاٹوریا
علاج برائے ڈینگی بخار
خوراک:۔ ہر 3 گھنٹہ بعد ایک گولی

تمام بڑے ہومیو پیتھک سٹورز پر دستیاب ہے۔
نوٹ:۔ جو ایریا ڈینگی سے محفوظ ہیں وہاں کے لوگ اِسے استعمال کرسکتے ہیں۔ تاکہ کسی بھی وقت وائرل پھیلنے کی صورت میں محفوظ رہا جاسکے۔
ربوہ ڈیلرز:۔ صوفی ہومیو پیتھک کلینک۔ طارق بھائی چشمے والے۔ الحمید ہومیو سٹور